# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب


## 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

**Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com**
**www.facebook.com/AgriDepartment**


# پریس ریلیز

**وزیراعظم پاکستان عمران خان کے ویژن اور وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان خان بزدار کی قیادت میں جنوبی پنجاب سیکرٹریٹ کو مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے تاکہ مقامی سطح پر مسائل بروقت حل ہو سکیں۔وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی**

**لاہور: 27 جنوری 2022(      )** وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی زیر صدارت مینگو ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے کہا ہے کہ وزیراعظم پاکستان عمران خان کے ویژن اور وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان خان بزدار کی قیادت میں جنوبی پنجاب سیکرٹریٹ کو مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے تاکہ مقامی سطح پر مسائل بروقت حل ہو سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کی میٹنگ کا مقصد محکمہ زراعت جنوبی پنجاب کی کارکردگی کا جائزہ لینا، درپیش مسائل کے متعلق آگاہی اور ان کے حل کیلئے لائحہ عمل طے کرنا ہے۔آئندہ ہر پندرہ روز بعد کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔اس موقع پر بریفنگ کے دوران صوبائی وزیر زرعت کو بتایا گیا کہ پنجاب میں کل 62 ہزار کھالہ جات میں سے 33 ہزار کھالہ جات جنوبی پنجاب میں ہیں جن کی اصلاح و تعمیر پر کام جاری ہے۔آئندہ 4 سال کیلئے جنوبی پنجاب میں 4 ہزار نئے کھالے بنائے جائیں گے جن کیلئے 51 ارب روپے کا پراجیکٹ بنایا جا رہا ہے۔اس منصوبہ سے ایسے کھالہ جات جو 20 سال تک اپنی لائف مکمل کر چکے ہیں ان کی اصلاح بھی شامل ہے۔وزیر زراعت نے ڈائریکٹر جنرل واٹر مینجمنٹ جنوبی پنجاب کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ورلڈ بنک کے تعاون سے مکمل ہونے والے آبپاشی زراعت کی ترقی کے منصوبے (PIPIP) کی مکمل رپورٹ مرتب کر کے پیش کی جائے تاکہ پتا چلایا جا سکے یہ منصوبہ کتنا فائدہ مند رہا اور اس سے پانی کی کتنی بچت ہوئی۔انہوں نے محکمہ زراعت توسیع کے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ جنوبی پنجاب میں کاشتہ فصلوں کا رقبہ اور پیداوار کا پورے صوبے سے موازنہ کر کے جلد رپورٹ پیش کی جائے۔وزیر زراعت پنجاب نے وہاڑی، رحیم یار خان اور کروڑ لعل عیسن میں واقع اڈاپٹیو ریسرچ فارمز پر ستمبر کاشتہ کماد کی فصل میں گندم، دالوں، پیاز اور سویابین کے ٹرائلز لگانے کی ہدایت بھی دی۔انہوں نے کہا کہ فصلوں کی مخلوط کاشت سے ہم کم وقت اور تھوڑی زمین میں زیادہ فصلیں کاشت کر کے بہتر منافع کما سکتے ہیں۔وزیر زراعت نے شعبہ زرعی انجینئرنگ کے افسران کو زرعی مقاصد کیلئے الیکٹرک رزسٹیوٹی میٹر سروے کا ایک جامع پلان بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے زیر زمین پانی کی کوالٹی چیک کی جا سکے گی۔وزیر زراعت نے کہا کہ آم اس خطہ کی پہچان ہے، اس کی برآمد سے ہم سالانہ لاکھوں ڈالرز کا زرمبادلہ کماتے ہیں۔ایسی اقسام کی کاشت کو فروغ دیا جائے جن کی

بیرون ممالک ڈیمانڈ زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ آم کے بعد از برداشت نقصانات کم کرنے کیلئے بھی جدید ٹیکنالوجی کے استعمال بارے باغبانوں کی رہنمائی جاری رکھی جائے۔ صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ گندم ہماری سٹریٹیجک کراپ ہے اوراس کے پیداواری ہدف کے حصول کیلئے فیلڈ فارمیشنز اپنا زیادہ وقت فیلڈ میں کاشتکاروں کی رہنمائی میں گزاریں۔ انہوں نے کہا کہ امسال گندم کی فصل گزشتہ سال کی نسبت زیادہ رقبہ پر کاشت ہوئی ہے اور ابھی تک فصل کی مجموعی صورت حال تسلی بخش ہے۔ بروقت بارشوں سے بارانی علاقوں میں بھی گندم بہتر حالت میں کھڑی ہے۔ کنگی سے متاثرہ اقسام کا نام، وقت کاشت، لوکیشن، زرعی مداخل کے استعمال اور گزشتہ سال کنگی کے حملہ سے متاثرہ اقسام کا مکمل ڈیٹا مرتب کریں۔ کنگی کے حملہ کی صورت میں، اس بیماری کی قسم، حملہ کی نوعیت، شدت، متاثرہ پودوں کی تعداد اور علاقہ کا بھی مکمل ریکارڈ رکھا جائے۔ صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ گزشتہ سیزن کپاس کے کاشتکاروں کیلئے بہت بہتر ثابت ہوا ہے۔ کپاس کے کاشتہ رقبہ میں کمی کے باوجود زیادہ پیداوار حاصل ہوئی ہے۔ کاشتکار مطمئن ہیں اوران کا کاٹن پر اعتماد بحال ہوا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ سیزن کپاس کی کاشت میں خاطرخواہ اضافہ ہوگا جس کیلئے ابھی سے پلاننگ ضروری ہے۔ صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ کھادوں کی دستیابی اور مقرر کردہ نرخوں کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر **سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل** نے کہا کہ جنوبی پنجاب پاکستان کی فوڈ باسکٹ ہے۔ مختلف فصلوں، پھلوں وسبزیات کی پیداوار میں اضافہ کیلئے محکمہ زراعت جنوبی پنجاب اپنا کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنوبی پنجاب کے علاقوں کوہ سلیمان اور چولستان میں ہائی ویلیو ایگریکلچر کو فروغ دینے کیلئے زیتون کے 10 لاکھ پودے لگائے جا رہے ہیں اس کے علاوہ وفاقی حکومت کے تعاون سے کوہ سلیمان میں زیتون کے پھل کیلئے پراسیسنگ یونٹ بھی لگایا جائے گا۔ کوہ سلیمان میں زیتون کے 50 لاکھ خودرو پودوں کی گرافٹنگ کی جارہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنوبی پنجاب میں ترشاوہ پھلوں کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں جنوبی پنجاب میں سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے۔

☆☆☆☆